

212183- زکاۃ کی رقم سے گردوں کی دھلائی کیلئے مشین خرید کر ہسپتال کو دینا

سوال

سوال: کیا زکاۃ کی رقم سے کسی ہسپتال کیلئے گردوں کی دھلائی میں استعمال ہونے والی مشین خرید کر دی جاسکتی ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ متعلقہ شہر میں صرف ایک ہی مشین ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو گھنٹے اور کبھی دنوں تک بھی اپنی باری کا انتظار کرنا پڑتا ہے، جس کی وجہ سے ان کی صحت، اور زندگی پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

پسندیدہ جواب

اللہ تعالیٰ نے زکاۃ کے آٹھ مصارف اپنے اس فرمان میں بیان کیے ہیں:

(
إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ
وَالْعَالَمِينَ عَلَيْنَا وَالْمَوْلَاتُ لَكُمْ وَفِي الرِّقَابِ
وَالْفَارِسِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ...)

ترجمہ: صدقات تو صرف فقیروں اور مسکینوں کے لیے اور [زکاۃ جمع کرنے والے] عالموں کے لیے ہیں اور ان کے لیے جن کے دلوں میں الفت ڈالنی مقصود ہے اور گردنیں پھرانے میں اور تاوان بھرنے والوں میں اور اللہ کے راستے میں اور مسافر پر (خرچ کرنے کے لیے ہیں)، یہ اللہ کی طرف سے ایک فریضہ ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے

[التوبہ: 60]

اس لئے گردوں کی صفائی کیلئے زکاۃ کے پیسے سے مشین نہیں خریدی جاسکتی؛ کیونکہ یہ مذکورہ کسی مصرف میں نہیں آتا، ویسے بھی ان مشینوں کا استعمال صرف مساکین ہی نہیں کرینگے بلکہ اس سے عام مریض بھی مستفید ہونگے جس میں زکاۃ کے مستحق اور غیر مستحق تمام افراد شامل ہونگے۔

تاہم اگر کسی غریب شخص کو گردے واش کروانے کیلئے پرائیویٹ ہسپتال جانے کی ضرورت ہو، یا کسی اور مرض کی دوا لینی پڑے، اور بلا معاوضہ علاج بھی ممکن نہ ہو تو ایسے غریب شخص کو زکاۃ دی جاسکتی ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے استفہار کیا گیا :
”خیراتی اداروں کو گوردے واش کرنے کی مشین خریدنے کیلئے زکاۃ دینے کا کیا حکم ہے؟“
توانہوں نے جواب دیا :

”ایسا کرنا درست نہیں ہے، کیونکہ سب سے پہلے تو یہ ثابت کرنا ہوگا کہ یہ ادارہ فقیر ہے!، وگرنہ ”فی سبیل اللہ“ کے اطلاق کو وسعت دیتے ہوئے تمام نیکی کے کاموں کو اس میں شامل کرنا ہوگا، جو کہ صحیح موقف نہیں ہے“
”ثمرات الترویین“ مسئلہ نمبر: (236) مؤرخہ: (7/2/1420 ہجری)

ویسے بھی اس قسم کی مشینیں خریدنے کیلئے صرف زکاۃ کی رقوم ہی ضروری نہیں ہیں بلکہ عام صدقات و عطیات سے بھی ان آلات کو خرید جا سکتا ہے، لہذا مسلمانوں کو عام صدقات سے اس قسم کے آلات خریدنے کی ترغیب دلانی چاہیے، اسی طرح اوقاف سے بھی اس قسم کے نفع بخش امور کیلئے مالی تعاون حاصل کیا جا سکتا ہے۔

واللہ اعلم.